© rasailojaraid.com

ایک مضبوط دیوار بن جائیں ورنہ اگر یہ سازشیں کامیاب ہوئیں تو پھر یہ ملک بھی اندلس و سپین اور سمرقند بخارا کی طرح اسلامی تاریخ کا ایک خونچکاں باب بن جائے گا۔

افغانستان میں عبوری حکومت کی تشکیل پاکستان کیلئے ایک اور دھچکا

افغانستان میں سقوط امارتِ اسلامیہ کے بعد بون معاہدہ کے تحت چھ مہینے کے لئے جو عبوری کابینہ اور حکومت تشکیل دی گئی تھی تا کہ اس دوران ''لویہ جرگہ'' منتخب ہو سکے۔ پھر انہی افراد سے عبوری کابینہ کی تشکیل کی جائے اور منتخب افراد اٹھارہ مہینے میں عام انتخابات کے لئے راہ ہموار کریں۔ چنانچہ بون کانفرنس کے بعد جب حامد کرزئی کی زیر قیادت عبوری کابینہ معرضِ وجود میں آیا۔ اس کی ہیئت ترکیبی سے معلوم ہوا تھا کہ یہ ایک غیر حقیقت پسندانہ اور معروضی حقائق کے برعکس کابینہ ہے کیونکہ اس میں شمالی اتحاد کے تاجک دھڑے کو اپنی ''خدمات جلیلہ'' کے عوض واضح برتری دلائی گئی تھی' اور اس میں افغانستان کی اکثریت جو کہ پختونوں پر مشتمل ہے وہ یکسر نظر انداز کر دیئے گئے ماسوائے کٹھ پتلی حامد کرزئی کے اور کوئی معتد بہ عہدہ ان کے پاس نہیں رہا۔ اور اہم وزارتوں کے قلمدان دفاع اور خارجہ وغیرہ امریکہ کی مرضی اور منشاء کے مطابق ان پاکستان دشمن لوگوں کے حوالے کر دیئے گئے جنہوں نے اپنے محسن ملک پاکستان کے خلاف ہرزہ سرائی کا کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا تھا ان چھ مہینوں کے دوران جس انداز سے لویہ جرگہ منتخب کیا گیا اور جس طریقہ سے ان کا انتخاب عمل میں آیا۔ وہ بذات خود ایک سوالیہ نشان ہے لیکن سب سے زیادہ دلچسپ صورتحال اس وقت پیش آئی جب عبوری انتظامیہ کے لئے ناموں کا اعلان ہونا تھا۔ چنانچہ یہاں بھی ''خفیہ ہاتھ'' نے اپنا کام کر دیا اور بہت سے امیدواران وزارت بے نیل مرام کابل سے واپس چلے گئے اور پہلے سے نامزد شدہ افراد کابینہ میں لئے گئے جن میں وہی پرانے چہرے سامنے آئے۔ اب صورتحال یہ ہے کہ ۲۸ ارکان پر مشتمل کابینہ میں شمالی اتحاد کے تقریباً نصف وزراء ہیں اور ان میں سب سے قوت والا مضبوط گروہ تاجکوں کا ہے۔ جس نے عملی طور پر افغانستان کو تقسیم کر کے رکھ دیا ہے۔ لیکن پاکستان کے لئے اس میں افسوسناک پہلو یہ ہے کہ وہی پاکستان دشمن طبقات ہماری سرحدات پر آگئے جن کی تمام تر ہمدردیاں بھارت کے ساتھ ہیں۔ یہ بھی کوئی اتفاقیہ بات نہیں بلکہ اس کے پیچھے ایک مسلسل اور مکمل سازش کارفرما ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ حکومت پاکستان نے اتحادیوں اور کفری ملت کے ساتھ تعاون کر کے اپنے ملک کے لئے کیا حاصل کیا۔ یہی کہ پاکستان کے گرد گھیرا تنگ کیا جارہا ہے۔ اور ہر طرف سے اس کے دشمن مسلط کئے جارہے ہیں تا کہ یہ اسلامی مملکت خاکم بدھن صفحہ ہستی سے مٹایا جاسکے۔ و لا فعلہ اللہ

© rasailojaraid.com